2176-کیا خون نکلنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا خون نکلنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہمارے علم میں تو کوئی ایسی دلیل نہیں جو اس پر دلالت کرتی ہو کہ فرج یعنی شرمگاہ کے علاوہ کسی اور جگہ سے خارج ہونے والا خون نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، اصل یہی ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

اور پھر عبادات توقیف پر مبنی ہیں، یعنی جس طرح شریعت میں آئی ہے اسی طرح رکھنی چاہیے، اس لیے کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی دلیل کے کہتا پھرے یہ عبادت مشروع ہے.

بعض اہل علم کہتے ہیں کہ فرج کے علاوہ کہیں اور سے کثرت کے ساتھ نکلنے والا خون نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی، لیکن اگر کسی کو ایسا ہو یعنی کثرت سے خون نکل آئے تو وہ اختلاف سے بچنے اور احتیاط کرتے ہوئے وضوء کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم شک والی چیز کو چھوڑ کے اسے اپناؤ جس میں شک نہ ہو"

سنن نسائی (328/8) سنن ترمذی (221/7) تحفۃ الاحوذی (13/2) مستدرک الحاکم (99/4).

آپ سے گزارش ہے کہ سوال نمبر (2570) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.